Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16.C.18

16 C18

INDIAN INSTITUTE

سنزہ حسن اوسکا بی مثل ہی
چمک اس حسن کی سب پر پڑی ہی
لبھاتا ہی دلونکو وہ ہی محبوب
چمک ذرونمین اوس خورشید کی ہی
اگرچہ سب کی پاس اور سب کے ظاہر
خبر جب پی کی قاصد نے کے آیا
وگرنہ در حقیقت شغل ایسا
مین درد اپنا یہ در پردہ کہا ہی
یہ جو مذکور ہی اوس دوست کا ہی
یہی توشہ ہے شاید آخرت کا
وہی کچھ دستگیری کر چھڑاوین
صلوٰۃ ہم سلام ایزد پاک
ای خدائے قادر بیچون و چند
ای خدائے خالق ارض و سما
ای خدائے واقف حال درون
ای خدائے کارساز بے نیاز
ای دوائے دردمندان فراق
خویش و بیگانی سے کر دل کو نفور

اوسی آتش سی عالم مشتعل ہے
حسین اسواسطے حسن پری ہی
اسی سی دلربا ہوتے ہین خوب
نہین اوس حسن سے خالی کوئی شی
ولیکن ہم تو ہین محبوب آخر
محمد ہی نے پی کو لا ملایا
عبث تضیعہ اوقات ہی گا
دل اوسکے ہجر سے ٹکڑی ہوا ہے
اوسی کے درد کا قصہ کہا ہے
مگر بخشے دعا سی حق تعالے
عذاب دائمی سیتی بچاوین

اشعار مناجات

تیرے قبضہ مین ہی سب پست و بلند
درد سے اپنے مجھے شیدا بنا
نفس کی نفسانیت سی کر برون
کر دے مجھپر باب رحمت کا باز
مرہم ریش دل پر اشتیاق
تیرگی سینہ سی کر یک لخت دور
کر عطا دل کو مرے اپنا ہی درد

خاتمہ

خدا کا حسن ہر اک مین عیان ہے
اگر اس حسن کا جلوہ نہوتا
کسو کا دل کسی پر کب کبھاتا
سبھون کو عشق اوسکا لگ رہا ہے
نظر اپنی مین پی پردیس چھپایا
غرض جو تجکو ہے درد الٰہی
کہان مین اور کہان ایسی کہانی
وہ پیارا دل مین ہمیرے ایسا چھایا
غرض ہی جو کوئی دیکھی گا اوسکو
کہ ہم پاس زادہ عقبے انہین ہے
ارے دل کر ہمیشہ ورد اپنا

ای خدا مطلوب جان عاشقان
ای خدائے قبلہ حاجت روا
ای خدائے خالق ہر دو سرا
ای خدائے رہنمائے گمرہان
اپنی الفت سی مرا دل ریش کر
اس دل تاریک کو تو نور بخش
ہو ہوائے حرص دنیا دل سے سرد

جہان دیکھو اوسی کا سب نشان ہے
کسی کو عشق کا خطرہ نہوتا
نہ اپنا پر تو اجو وہ دکھاتا
ہر اک خوب اوسکی خوبی پر فدا ہے
کھلی جب معرفت تب گنتھہ آیا
تو لیجا کھینچ اودھر کو کہا ہی
ولے در پردہ کہدی مینے جانی
سوا اوسکے نہین کچھ اور بھایا
دعائے خیر سے بھولے نہ مجکو
رسول اللہ شفیع المذنبین ہے
محمد اور خدا کا نام جپنا
بروح پاک فخر عرش و افلاک
کمترین بخشش تری دونون جہان
آتش ہجران سے تو مجکو بچا
شر نفس بد سی تو مجکو بچا
کر عطا دل کو مرے درد نہان
اس جہان کے کام سی کر بے خبر
ریش دل کو مرہم کافور بخش

الطبع

الحمد للہ کہ کتاب بکٹ کہانی تصنیف مولوی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی کی ماہ جنوری ۱۸۸۴ عیسوی کو
مطبع فیض منبع منشی نولکشور صاحب واقع کانپور مین چھپی

مہینا جیٹھ کا آیا خوشی سے
پھر اقاصد مرا پی کی خبر لے
شتاب آنے کا وعدہ پی کے لایا
کسی دکھیا کو مجھ سکھیا بنایا

اری قاصد تری بل بل مرا جی
کہا تو نے کہ آتا ہے مرا پی
قدم جس راہ مین تو نے دھرا ہو
بہارو نین پلک سی اوس جگہہ کو

تجھے اوپر وارونگی جیو اپنا
سنا تجھسے مین آیا پیو اپنا
اجی گرمی مین کتنا جی جلائین
تمامی ساز عشرت کا رچائین

بنائی خس کے سنگلے باغ اندر
کیا نہرون سی جاری باغ یکسر
مین پیش از آمد دلبر شتابی
تمامی ساز عشرت کا رچا جی

رہی مین منتظر پی آونے کی
خوشی سی کنتھ کے گھر لاونے کی
یکایک مین سنا آنے پیارے
چھبیلے جب ستی در پر ہمارے

بیان کیونکر کرون مین اس خوشی کو
کہ دیکھا جس گھڑی مین اپنے پی کو
لٹکتا جب نظر میرے پڑا ری
ہوئی بے ہوش دل مجھسے گیا ری

وہ صورت دیکھ بیخود ہو رہی مین
اوسی سے پی اچک حیران بھئی مین
سنا ہی جب مجھی گرلائی لینا
گویا ہر دم کا میرا جیو دینا

تمامی عمر کے مین درد بھولی
پیا او بیٹھ کر جون پھول بھولی
سجن سے ہر گھڑی مین ہنستی بولون
غم ہجران سے عقدہ دل کے کھولون

ندون گھر کے تئین گرمی سی تپنے
کرون چھڑکاؤ دل ٹھنڈے سے اپنے
پیا کو کھانڈ کا شربت پلاؤن
گلاب اور مشک بید اوسمین ملاؤن

سلاؤن سیج پر پھولون کی لیکے
کرون پنکھا خوشی ہو جاؤن جی سے
بھرون پانی کئی حوضون سی ہر دم
چھڑاؤن ہر گھڑی فوارہ بیغم

گل بختم شگفت الحمد للہ
در دولت چمن بکشاد ناگاہ
در آمد بر دل من دلبر آخر
غم ہجران من شد یکسر آخر

نہال اشکم آخر بار بر داد
ہمائے بختم آخر بال بکشاد
کلید بستر در بستہ من
بمن باز آمد آن گم گشتہ من

در آمد جان رفتہ در تنم باز
اسیرم گشت باز تیر پرواز
سعادت آمدہ یکسر بسویم
ندانم بعد ازین دیگر چہ گویم

ہمین بہ تا شوم خاموش اکنون
نسازم دمبدم این شور و شر اکنون
شوم با خامشی ہمساز ہمدم
کنم آتش کم از دلہای پر غم

بیان خویش ازین بس بسیارم
خورم خون جگر دم بر نیارم
بحمد اللہ کہ این غمنامہ من
سر آمد از دو دست خامہ من

خاتمہ و سبب تصنیف گوید

سنی ہو گی بکٹ تمنے کہانی
سب اوسکے خامہ کی آتش فشانی
ولیکن مین جو دیکھا اوسکو سارا
طبیعت نے مری اک جوش مارا

یہ آیا دل مین کہیے اک کہانی
بیان ہو جس مین سوز دل نہانی
زبان ہر چند ہی سادی زنانی
ولیکن درد دل کی ہی کہانی

لگی جو بات دل کی مغتنم ہے
سجن جو درد کا پوچھو تو کم ہی
اگر سمجھے کوئی از راہ تحقیق
خدا کے عشق کی ہیگی یہ توفیق

پیا کو اور سجن دیکھون کہان ہے
اوسی محبوب کا جلوہ عیان ہے
وہ جسکے غم سی دل عالم کا خون ہے
خردمندونکو سب اوسکا جنون ہے

دلون مین ہیگی اوسکے عشق کی آگ
جسے دیکھو اوسی ہی اوسکا پیراگ
وہی محبوب کل اور سب ہین عاشق
سوا اوسکے لگاوی دل ہی فاسق

تری در پر مین دھونی آن دونگی
سجن کیواسطے جوگن بنونگی
خوشی سی بھیجدی مجھے پاس بالم
نہین تجھکو کرون رسوای عالم

کرون سنگار اگر مین مارجی کو
تجھے چھوڑونگی لیکر اپنے پی کو
نکھانی دون تجھے نی آپ کھاؤن
تری شادی پہ غم کی آگ لاؤن

غضب ہی تو تو پی کے سنگ خوش ہو
مرون مین کنتھہ بن غم سیتی رو رو
ولیکن سچ ہی میرا کنتھہ کیون ہو
اری اسوقت تو تیرا ہے سو ہو

پرانا گر تو ہے پی کی سہاگن
رہا کن پاس بھیجو اک رات ساجن
ترا احسان مانون گی سدا کو
مہر کی بات بھاوی گی خدا کو

مروت کیا جہان سی اوٹھہ گئی ہی
اری دنیا کا تو لیکھا یہی ہی
اودھار اکنتھہ دیگی تو جو مجکو
دعا دونگی سدا مین جی سی تجکو

بہت سمجھا کے مینی اوسکو بھیجا
نہ ٹک پگھلا پر اوسکا کچھ کلیجا
بہت مین نے کہا پر کچھ نہ مانا
کہا مین سو پر اوس نے اک نہ مانا

مرو وہ سوگ جس نے جی جلایا
پیا کو مجھسے لیکر جن گنوایا
گرفتارم بدرد لا دوائے
بدست آمد ستمگر دلربائے

چو گل از غم فشردم ای سکھی ری
چو شبنم چشم پر نم مین رہی ری
مثال رشتہ در تاب و پیچم من
بلائے ہجر دلبر مے کشم من

چو سازم نیست اکنون ہیچ تدبیر
چہ سازم شرح حال خویش تقریر
تمامی عمر در ہجران سر آمد
ز درد و رنج جان من بر آمد

مری بھینا پنٹ دوکھہ لیگئی رے
سلونو بن سدا روون کھڑی رے
پیا کو یاد کر مین نت مرون ہون
بہ ہجران شی سان از غم مرون ہون

چلا اب چیت اپنا کوچ کر کے
رہی مین پی کو سب سے پوچھ کر کے

دربیان ماہ بیساکھہ

بس اب بیساکھہ سر پر آن باجا
مجھے ہجران کی آتش کا ہی جاڑا
پڑی بھٹی نپٹ سو ہا ہی جل تھل
مری رگ رگ جلے سو کھون پل پل

بیابان مین پھرین اوڑتی بگولے
برہ کے سنگ میرا جیو جھولے
بسنت اور پنچمین سب مل منا وین
سدا ہم برہنی دکھہ درد گاوین

کرون کیا مین جتن پیارے ملن کا
بتاؤ کچھہ علاج اس نت جلن کا
گیا موسم نکل جاڑیکا دیکھو
خبر پی کی کوئی بامھن سے پوچھو

نہین ملتا مجھے پی کہ کرون کیا
نہ نیند آئی کہ دیکھو خواب مین جا
ذرا ایکدم پیا کو دیکھہ لو نین
تسلی اس دل اپنے کی کرو نین

مری سب عمر غم مین کٹ گئی ہی
سدا غم سی یہ چھاتی پھٹ گئی ہی
سکھی اب تک تو مین جیتی رہی تھی
پیالا زہر کا پیتی رہی تھی

یہ دکھہ مجھسے سہا پر اب نجاگا
جدائی سی مرا دل دور بھاگا
چلے ساجن کو گیارہ ماس گزرے
مری رے انگ سی نت ماس اوترے

اری اب یہ مہینا آو تا ہے
یو نہین گر یہ مجھے ترساوتا ہی
تو مین اس دکھہ سی اپنی جان کھوؤن
پھر اب اس درد کی ماری نہ سوؤن

رہونگی ہر طرح مین مارا اپنا
نہین کہنے کی دکھہ زنہار اپنا
اگر اب جیٹھہ بھی دکھہ مجکو دیگا
تو میری جان غم سی کھو رہیگا

اگر پی کو نہ لاوے یہ مہینا
تو مینے تج دیا ہی اپنا جینا
یو نہین گھٹتی گئی ہی عمر ساری
نہین جینے کی اب اس غم کی ماری

سکھی نت کی بیت کبتک سہون رے
سبھی ملکر دوا اسکی کرو رے
گیا بیساکھہ جیٹھہ اب آ لگا ہی
پیا کا شوق مجھہ دل مین رچا ہی

بناوین ہر گھڑی سج دلبری کی
مزہ لوٹین پیا کی دلبری کی
خوشی ہو کر گلے پی کو لگاوین
اری دھن نارجن کو پی سناوین

پیاری سب کے تئین سب ساتھ لیکر
سجن کا ہاتھ اپنے ہاتھ لیکر
تمامی رات ناچین اور نچاوین
ستار اور نت دوتاری کو بجاوین

سحر سے شب تلک ہوری مین بھیجین
تمامی کو رجھاوین آپ رجھین
پیا کے پاس بات اپنی کہاوین
سجن کو آپ پھر کہکر سناوین

سجن پر اپنے نکتو ڑا کرین ری
خوشی ہو رنگ مین پی کو بھرین ری
لیے ہاتھ مین پچکاری پھرت ہین
ابیر اپنے پیا کے مکھ ملت ہین

گلال اور رنگ سب کچھ کھیلتی ہین
گلاب اور مشک اوسمین ملتی ہین
اری عالم مین ہوری مچ رہی ہے
دف و مردنگ کی گت لگ رہی ہے

ہر اک محلون مین بس باجین ہین جھانجھن
سہاگن نار کے پاؤن کے بچھوون
سبھی کے پاس پائل باجتی ہے
چھٹی گھڑی یہ کاہی ناگنی ہے

سبھی ہنس ہنس کے پی کے سنگ بولین
خوشی سیتی پیا کے سنگ جھولین
رنگیلی چوندری پر رنگ ڈالین
بھئی ہوری مین بوری ساری نارین

تمامی رات ناچین دن کو گاوین
سکل سب نار پی کے منکو بھاوین
اجی یہ دیکھکر ہنگام ہوئی
مرے جی پر قیامت آج ہوئی

جرون پی بن کہ یہ رت بھی چلی ری
بکھم اس دکھ نے مین کیون دل ملی ری
رہین سب خوش مین لو ہو پوتی ہون
یہ حسرت دیکھنے کو جیوتی ہون

جو مر جاؤن تو دکھ سے چھوٹ جاؤن
بجھت اس جیو کی آگ لاؤن
اری کیا ہو گیا او بھنور بھاگی
نگوڑی موت بھی تو چھوٹ بھاگی

یہ غم ہر دم مرے جی کو جلاوے
کبھی ساجن مرے گھر کو نہ آوے
سکھی ساجن چلا کہ کیا کرون مین
دکھ اگلے ماس کا کیونکر بھرون مین

دربیان ماہ چیت

لگی ہے چیت رت اب کیا کرون مین
گیا جاڑا تو گرمی مین مرون مین
عجب لنگواہ موسم خوش ہوا ہے
سکھی گلشن مین ہر اک گل کھلا ہے

چنبیلی اور گلاب ایسی کھلی ہے
کلی اور پھول دیکھو ہر گلی ہے
یہان تک بن مین پھولا ہیگا بیلا
ہمین سی برہنی پر جی دو میلا

بناوین ہار گجری نت خوشی سے
گلے لیکر کے ڈالین اپنے پی کے
کرین شور چمن مین جلکے بلبل
مچاوین اور ڈالین پھر بہت غل

پھری قمری خوشی آواز کرتی
سنو برسات مل کر ناز کرتی
پکاری فاختہ کو کو ادھر سے
لگاوین آگ مجھ دکھیا کی بر سے

مگر جب کوکلا نے کوک ماری
لگی دل مین مرے برہا کٹاری
یکایک جب کہین بولے پریوا
اجی مجھ برہنی کا جان لیوا

مین سن آواز کو حیران ہون ہون
پیا کو یاد کر غم سے جرون ہون
عجب دن سخت ہین مجھ کو بھری کے
پڑی لینے کے دینے میری جی کے

گئی ہی کیا سکھی قسمت مری سو
پیاری بن مین اب جرجرون او
اری کس کنتھ میرا موہ لینا
بری رت مین مجھے جن دو وہ دینا

کہو جا کر کوئی اتنا اوسی سے
مری یہ بات اری اوس گھر بسی سے
کہ بالم کے نئین تو ایک دو دن
مری پاتی بھیجدی مرتی ہون پی بن

اگر تو کنتھ مجھ پا بھیجدی گی
کہو یا جی دان مرے کو کری گی
سجن کو مین بنا کیونکر بچھوں ہا
سکھا دی مجکو مین کسطور سو ہا

گئی ایک عمر پی ابتک نہ آئے
سجن ایسی نطاہی کون سی رے
کہ ای ظالم چل اپنے گھر سویرے
یہی کہتی پھرون در در سدا مین
سکھی ری سر پہ پہنچے ماہ آیا
مرا جی عشق سے نسدن کھٹے ری
چڑھی کوٹھی پہ دیکھون باٹ پی کی
اری جب کاگ مجھ ہاتھ پہ بولے
سدا مین کاگ کوٹھے پر اوڑاؤن
ہوئی مین اس ستی رے دنگ سکھیو
اری وہ دیس کیا جادو بھرا ہے
اری ای شوق جاتو ہی پیا کن
اری ای شوق قاصد مجھ دکھی کا
سدا یہ کہکے دن اپنا گذارون
جلے کیونکر پتنگ اور دیو راجی
پھرا موسم پیا پھرتا نہین رے
قریب آیا ہی جو گرمی کا موسم
ہوا آخر مہینا ماہ تجکو

سکھی پھاگن لگا اب کیا کرون رے
کرین سب ناریان اشنان نہاوین
گلے مین پہر کر بدھی و ہیکل

کہو کیون ابتلک آئے نہ پی رے
کہ جس سے تو نہین آتا ہی ڈیرے
موئی وہ برہنی ہجران مین تیرے
خدا جانی کہ کب پاؤن پیا مین

دربیان ماہ

کہ جون جون سر دُت پی بن کٹے ری
سناؤن بات کوئی جیو جی کی
اٹا پر بیٹھکر جب پنکھ کھولے
پیارے کو کبھی مین بھی تو پاؤن
پڑی ہی کیا کوئی ری بھنگ سکھیو
گیا وان جو کوئی سو رم رہا ہے
خبر لاوے کہ کیون آئے نہ ساجن
لگے گی دیر مجکو خط کا لکھنا
خوشی اسبات سی ہو دکھ بسارون
یو نہین چلتا ہی میرا جیو راجی
خوشی مغموم کو کرتا نہین رے
مرونگی یا ملیگا مجھسے پیتم

دربیان پھاگن

کہانتک مین جدائی مین جرون رے
لگا کر ہاتھ کو مہندی رچاوین
پیا کے ساتھ بیٹھی اپنے رل مل

کہین روٹھا ہی کیا وہ مجھ دکھی سے
اری سکھیو تمھین اتنا کر دری
خطا گر اوسنے کی ہی بخشدیجو
اسی مین پوس تو چلتا رہا ری

کمی ہونے لگی سردی سکھی رے
پھرون گھر گھر سدا مین فال لیتی
کہون اے کاگ اوڑ جو پی گھر آوے
برا ہی ہو جیو قاصد کا میرے
گیا اوس دیس پھر کوئی نہ آیا
پیا وان رم رہی قاصد گیا یون
ہری پاتی پیا پادم سے لیجا
کلیجا ہی مرا لے جا پیا پا
اسی دکھ مین کٹی ہی عمر میری
اری دکھ کیا بلا کا مجھ پہ بیتا
کہو کیا کیا مین غم اپنا گناؤن
یہ گرمی آگ لائی یا بجھاوے

جلون تھی آگ دوجے گرمی آئی
لگا کر پان کو منہ نار ساری
پہر سونے کے بازو بند پازیب

جو گھر آتا نہین جی کی خوشی سے
پیارے سی یہ تک جا کر کہو ری
نپٹ بیتاب ہی تک رحم کیجو
مرا جیو را سدا جلتا رہا ری
پھر آکر عشق نے جھگڑا مچایا
کہو کیون ابتلک آئی نہ پی رے
سبھی باہن جتی مین پوج بیٹھی
ترے قربان جی جو دلبر آوے
گیا تھا کہکے آؤن گا سویرے
خبر پیارے کی لے مجھ تک نہ آیا
اری کیونکر مین اس غم سے بچاؤن
بکھا دل کی لکھا دون پی کو دیجا
غرض جس طور ہو جلدی سی لیجا
سجن نے پرنہ کی ایکبار پھیری
کون جاوی کہ فی لے سکھ نہ لیتا
کہان تک اپنا مین بپتا سناؤن
سجن اس رُت مین گھر آوی نہ آوے
ستاوے ہی برہ دن رات مجکو
اری مین برہنی جلنی جلائی
پیا کے سنگ بیٹھی سب سے نیاری
کرین ہنس ہنس کے اپنی ہر گھڑی زیب

کبھی مین زخم اپنا پھر کھولون
اندھیری رین تو کٹتی تھی میری
یہ کانٹا وہ تو دکھدی چلا ہی
ابھون تک پی مرا کیونکر نہ آیا
سکھی ری دن بدن ہری پڑے ہی
کلیجا چھٹ اسنڈ چھاتی کر آیا
اری اس دکھنی میری چین کھوئی
جو ہووین پنکھ اوڑ پی پاس جاؤن
اری سکھیو مری ست بات پوچھو
دیوانی سی عبث پیچھے پڑی ہو
کسی کی ہم نہ کوئی ہے ہماری
مجھے آکر جو چھیڑو کیا مزا ہی
اگر دوگے کسیکو تم دل اپنا
کٹے پرنون کا کیسا مزا ہی
اری جب آگ دل مین دونی لاگے
کٹا روتی مجھے سنگ سیمنا
نپٹ سردی سے یہ پالا پڑے ہے
جنھون کے ہی بچھونے نرم ہینگے
سبھون نے اوڑھ کر سوہی نہالی
سکھی جاڑی مین سکھ کرتی ہین ساری
سبھی پھولون کی پنکھڑی مجھکو کہی کے

اری اس چاندنی مارے نہ جیو ون
پیا بن چاندنی کیسے کٹے ری
مرا جی سنگ اپنے لے چلا ہی
کسی نے کیسا دات لایا
مجھے جاڑا برہ کا نت چڑھو ہی
لہو آنکھون سے مین رو رو بہایا
ملا دو اب پیا سی مجکو کوئی
سجن روٹھی کو منت کر مناؤن
مجھے تم آکے نت نت اور دکھ دو
مری کارن یہ ناحق دکھ بھرو ہو
بتاوی کون یہ دکھڑا سکھی ری
جلی کے تئین جلانا کب روا ہی
تبھی جانو گے میرے دل کا پتنا
وہ کیا جانے بدن جسکا بھلا ہی
دیوانا جان مجکو دور بھاگے
ہوا مشکل مجھے اس غم سی جینا
بدن میرا برہ سیتی جری ہے
پیا کے سنگ سب سرگرم ہینگے
سنے جاڑی مین سیج اپنی نکالی
ہمین سی برہنی پھرتی ہی نیاری
سکھی جلتی ہی کانٹون کی طرح سے

پیا بن چاندنی نت آستا ہے
مرے روتے گذرتا تھا اندھیرا
سکھی سنگ سیمنا آلگا رے
کسینے پی تجھے جادو کیا ہی
پیا کی یاد مین روتی پھرون ہون
سجانون نت کا رونا کیا کریگا
بتا دو تم مجھے اب کیا کرون مین
پڑون پاؤن پیا تو آؤ گھر رے
کسے بھاتا ہی بس ہنسنا تمھارا
مری اس دکھنی پہ آکر کہی رے
اوسی لاؤ کہ جسنے دل لیا ہی
جلا ہی ایک تو جی اور جلائے
پرائی پیر جب جانو سکھی رے
اگر تم درد و غم ایسا سہو گی
اکیلی مین رہی روتی پیا بن
سکھی ری اب سیمنا پوس لاگا
پری پالا ہوا ہی سرد عالم
سدا چھاتی سی لگ لگ نا سوؤین
بھئی خوشحال پیکے ساتھ مل مل
اجی پھولون بھری یہ سیج میری
نپٹ مجھ پر جدائی سی غضب ہی

سدا مجھ ساتھ آجھگڑا مچاوے
دیا اس چاندنی نے دکھ گھنیرا
مجھے جینا نپٹ مشکل ہوا رے
مرم تیرا نہین پایا بڑا ہے
جدائی کی اگن مین نت جرون ہون
مگر ساتھی کو عالم لے مریگا
پیاری سے کہو کیونکر ملو مین
ستم مجھ برہنی پر بس نکرے
مجھے اون نازنین زلفون نے مارا
پیا بن کون ہی اسکا سکھی رے
جدائی نے مجھے دکھیا کیا ہی
تسلی نہ اگن دونی لگائے
تمھارا ہو جدا بالم کبھی رے
قدم چومونگی جو جیتی رہوگی
پھرون قمری سی نالان شاد و دن
مرا جی دکھ سیتی یہ کھوی جاگا
سہنے سنگ ناریون کے سارے بالم
مگر اک باوری ہم دکھ سی روؤین
اوٹھی تڑکے کو ساری سیج مل دل
پیاری بن کٹھن دکھ مجکو دی ری
غم دلبر سے جی میرا بلب ہی

اری پیتم سے اتنا تو کہو ری
پیا مجھ بن لگا کیونکر ترا جی
سکھی برسات رت چلتی ہوئی ہے
ایا کاتک سکھی دکھ دے گھنیرا
جنم جاڑے نی لینا ای سکھی ری
اری جون جون یہ جاڑا آوتا ہی
بہت باتین سکھی مین کر چکی ری
تو مین یاندی ہمیشہ ہوگی اوسکی
مین دشمن جیکی اپنی آپ ہون گی
لگائی ہی جہان مین پیت سب نے
نہین پھر کوئی پھرتی روتی ری
سہیلی سی دنون پی پی پکارون
سبھی ہین خوش کہ جاڑا آوتا ہے
اری سب نار بدلین بھیس اپنے
کرین کنگھی بناوین کیس اپنے
مکھ اوپر ناگنی وہ زلف کھولی
کرین گھر گھر چراغان سب لگائی
چراغون سے ہوئی ہی رات تو دن
رچا کے ہاتھ اور مہندی لگا کی
اری بس کیا کہون تجھ سے سکھی ری
یکایک آکے چھٹکی چاندنی سے
ہوئی ہی چاندنی کی رات جون دن

تمہارے غم سی بھئی ساجن مین بوری
گیا کس ساتھ دل ای سانورے جی
ہمین سی برہنی جلتی رہی ری
پیارے نے کہان کیا ہی پھیرا
بپت دونی مری دل پر پڑی ری
مرا دل سرد کر پگھلاوتا ہی
نہ آئی پی مرے گھر تک کبھی ری
سدا کو بات مین ہانونگی اوسکی
کسی کو بیٹھا کر کیا دوس دونگی
گنوایا کب کسینے جیکو اپنے
مری جون جیکی اپنی کھوتی ری
تمامی رین تاری گن گذارون
رنگیلی سیج پر کر لاوتا ہے
ہمین سی برہنی کی سدھ ادائی
مری لیکھے اندھیری ہی سجن بن
دھرین ہین نورتی سر پر پیا کے
نہین کچھ بات کہنے کی سکھی ری
مرے ڈسنے کو نکلی چاندنی ری
مری لیکھے اندھیری ہی پیا بن

اگر ملتا ہی جلدی آکے مل لے
سجن کی سون ہوا میرا نکوئی
گیا اگہن سکھی دکھ دے گھنیرا
سلونا ری مرا کت رم رہا ہی
مجھے یہ سرد رت کیسے کٹے گی
کبھی ہوگا وہ دن پی سی ملون گی
سناوی جو خبر پی کے سجن کی
اری مین آپ اپنا جی گنوایا
کوئی بھی جان اپنی کھوتا ہی
محبت سب کے دل مین رچ رہی ہے
یہ درد و غم مرا بھاگون لکھا ہی
اکیلی ہون تو برہا جی جلاوے
ہمین سی کو سکھی چھٹتا ہی جاڑا
لگا کر ہر گھڑی بن بن کٹاری
وہ آگی اپنے پی کے سنگ کھیلین
جلو نین دیکھ جلتی دیوری ری
پھر سکھی ری پوجتی کی ہان دہرا
یہ حالت دیکھ کر مین جل رہی ہون
کئی کو رات کو کوہی پہ اپنے
ہوی وہ فرش قالین چاندنی کے
سکھی مجھ برہنی کی زخم کو رات

ستم مت کر کسی کا ہاتھ دل کے
تمہارے دکھ مین مین اپنی جان کھوئی
کیا سرمانے آ مجھ پاس ڈیرا
مرا آکر لبون پر دم رہا ہے
یہ بپتا جیو کو لیکے کٹے گی
پیا سی مل کے جون گل کے کھلونگی
کہ ہی دارو مرے جی کی جتن کی
عبث پنچھی سی کیون مین نہ لایا
بیگانے واسطے یون رو رہا ہی
ہر اک پہ یہ قیامت ہو رہی ری
مری جی ساتھ یہ دکھ لگا ہی
کسی کے ساتھ ملنا بھی نہ بھاوے
کہ دیکھین اب یہ کیا کرتا ہی جاڑا
کرین مستی دکھاوین پان سپاری
بتاسی اور کھلونی پیکو دیوین
بساری مینے ساری بیونی ری
سنو سب نارنی خویش سہیلی
حسد کی آگ سیتی جل رہی ہون
لگی پیتم کا اپنے نام جپنے
قیامت مجھ پہ نت جی جاگنی کے
کٹی ہی چاندنی یہ مار سہیلیات

بہ ہجرت ہر زمان از درد نالم
بیا ظالم ببین یکبار حالم
پریشان حال و رسوا گشتہ ام من
بیادت بلبل دلخستہ ام من

سیہ بختم چہ سازم نیست تدبیر
در آہ و نالہ من نیست تاثیر
چو قمری ہر زمان نالم بدردت
اگر یابم ترا گردم بگردت

شوم قربانت ای سرو دلارا
خدارا ای صنم یکبار باز آ
اگر بینم شبے آن روے گلگون
دوان گردم بجان خستہ پر خون

سرت گردم چو شانہ سانوری ہے
بیادت رفتم ای پی ناوری رے
گیا وہ دن گونکا کیا بھلا تھا
کہ جسدن تو مری پاسی چلا تھا

پھروں روتی سدا سب سے اکیلی
پیا بن کون میری دکھ کا بیلی
پھروں مجکو ملاوے پی سی کوئی
ملاوی کوئی جی کو جیسے کوئی

بدن میرا برہ سیتی جرو رے
کوئی اس درد کی دارو کرو رے
مین دیکھت باٹ پی بور اگئی رے
اکیلی بن پیا دور لگئی رے

پیا را ڈھونڈھتی در در پھرونمین
نجانون کس کرم کا دکھ بھرونمین
نجانون مجھ سیتی یہ کیا کریگا
ملیگا پیو یا جیو را جریگا

نجانون کیا لکھا ہی بھاگ میرے
لگی ہی کیون برہ کی آگ میرے
ارے یہ عشق مت ہو جو کسی کو
جدائی کا نہو دکھ برہنی کو

جیا دھن اوسکا جو غم سے پیاری
برہ کی دکھ سیتی جیتا رہاری
گیا مجھ باؤریکا جیو تا جی
جو میرا گھر پیارا آوتا جی

ہوا بھاوون مجھے دکھ سیتی آخر
مہینا ہی نیا مجھ سر پہ حاضر
آیا اسوج کہہ کیا کیجیے ری
مہا دکھ بیچ جی جیتی رہی ری

رہی مین سب سب سے پوچھ ہاری
کبھی پیغام اوسکا نا سناری
نہ آپ آئی نہ پاتی ہی بھجائی
کبھی پیغام اوسکا نا سناری

اری اس آگ مین جل ہی مرونگی
کہان تک یہ ستم نت کا سونگی
پھرون پنڈت جگت کے پوچھتی رے
دسہرہ اور دوالی پوجتی رے

پیا کے آونے کا دن نہ آیا
بہت تعویذ اور منتر چھپایا
نکالون فال اور رمال ڈھونڈون
ہر اک سی پکی اپنی بات پوچھون

سگن اپنا نیانت مین بناؤن
پیا کی درس کی ٹک ہیک پاؤن
کیا سب کچھ پیارا مین بنایا
اکارت سب جنم اپنا گنوایا

کٹی سب عمر میری روتے روتے
غم دلبر مین جیکو کھوتے کھوتے
ہوئی پیدا مین لو ہو پیونی کو
لگاؤن آگ ایسے جیونے کو

اگر مر جاؤن دکھ سی چھوٹ جاؤن
اری نت کا نیا دکھ تو نپاؤن
یہ سارا دن مجھے روتی کٹا ہی
ہوئی اب رات قسمت ہیچ کیا ہی

پیا بن جی اوپر کیسی بنی ہے
تمامی رین یہ کیونکر کٹی ہے
سبھی سکھیان پیا بن جھولتی ہین
خوشی سیتی کنا گت بولتی ہین

ہنسین کھیلین خوشی ہو نار ساری
بلاوین مجکو سب گھر باری باری
کسی سی ساک کیا ہنسکے کہون مین
جدائی کی اگن مین نت جرون مین

پڑو جی بھاڑ مین سگرا تمھارا
بدیسی سیام نے ہمکو بسارا
تمھاری شادیان کس کام میرے
لکھا ہی دکھ کٹھن جو نام میرے

اری جس پاس دل ہو کے نہ دلبر
گذارے وہ کہو تم عمر کیونکر
اری سکھیو جو تم چاہو ہو مجکو
تو جلدی آکے پیارے اب خبر لو

خبر پیکی جو مجکو آن دوگے
گویا مردی کو تم جی دان دوگے
اگر غم سے پیا کے مر گئی مین
تو کام آئی تم پھر کس گھڑی مین

نظر آئے مجھے جب شام بادل
بھئی مین کو ملا سی دیکھ جل جل
بھرن پڑنے لگی جب ناؤری رے
بھئی پی بن برہن مین بلوری رے

اری جب مور بن سے کوکتا ہے
مرا آواز سن جی سوکتا ہے
اری جب کوک کوئل کی سنی مین
لگی سینہ جلن پوری بھئی مین

پپیہا پھولا دے یاد پی کی
اگن دونی لگاوے آگ جی کی
سبھی سکھیان پیا سنگ جھولتی ہین
پیا کے ساتھ نگن بوجھتی ہین

سنی جب مور کی آواز بن سون
شکیب از جان برفت آواز تن سون
اری جب کوک کویل کی سنائی
تمامی تن بدن مین آگ لائی

منادی نار یان سب ملکے بھیجین
ہمین سی برہنی بوندون مین بھیجین
ہنڈولی جھولتی ہین سب سکھی رے
پھرون مین ڈھونڈھتی پی در بدر رے

پیا کی ساتھ جا کر نار ساری
لگاتی ہین وہ مہندی ہات کاری
گھٹا کالی ہین دیکھ اور رات کالی
قیامت دیکھ اونکی لات کالی

مجھے آوے سجن نت یاد میرا
نجانون کب کریگا آئی پھیرا
سلونون کو سکھی سب سکھ کرت ہین
سلونون بن اری ہم دکھ بھرت ہین

پڑین بوندین کھڑی روؤن اکیلی
مجھے برسات رُت ہیگی دوہیلی
کہان جاؤن نکل کر آج گھر سے
سکھی ری مینھ موسل دھار برسے

بھرا پانی جہازون اور جگ مین
کھڑی روؤن پیارے بن الگ مین
بھیا سرسبز عالم خوش ہوا ہے
عجب سبزہ جوانی پر چڑھا ہے

جو پاؤن اوسکی جا پر پیو اپنا
کرون قربان تن اور جیو اپنا
بکٹ موسم نپٹ برسات ہی رے
قیامت وہ اندھیری رات ہی رے

گھٹے جون جون کہ دن جانم گھٹی ہے
مری اس غم سی چھاتی ہی پھٹی ہے
اری مین رین کو جب سیج سوئی
فراق اور غم نے میری چین کھوئی

یکایک آن کر جب رعد گرجا
دھمک سے اوسکی میرا جیو لرجا
اکیلی دیکھ ری مین چمکتا مینھ
پڑی کانپون کری تھر تھر مری دیہہ

سکھی سوتی ہین ساری مین اوٹھون بیٹھ
گرج جب رعد کی شب کو سنو ہون
سجن بن سیج مجکو ڈاکنی ہے
اندھیری رین کالی ناگنی ہے

کھڑی کانپون سدا کوئی لگی مین
کرون پیارے سجن کا سوچ جی مین
جہان ہوگا مرا اس رین مین پی
چلو لیکر کوئی مجکو وہان جی

خدا کے واسطے اتنا کرو ری
خبر پی کی کوئی مجھسے کہو ری
بتاؤ ہر طرف مین دیکھ ہاری
پیا آیا نہ ابتک بھی سناری

ہمیشہ منتظر پی کی رہون مین
نظر پیرون کی دم دم مین بچھون مین
کسی کا پاؤن جب مجھ در پہ کھڑکے
خوشی سیتی مرانت جیو دھڑکے

اری اس دکھ سی سانون چل بسا رے
مہینا اور نیا مجکو دسا رے
ایا بھادون مجھے ترساوتا ہی
گھٹا غم کی سکھی برساوتا ہی

کھلے برسی کبھی میگھ اور گھٹا جی
سکھی اس دکھ ستی میرا گھٹا جی
نپٹ گرمی پڑے اور دھوپ تپتی
پیارے بن پھرون دن رین بیتی

اندھیری رین چمکے ہی جگنون
نپٹ ہوتی ہون مین بے جان مجنون
اری اس رات کی روشن ستارے
مری لیکھے تو ہین انگاری سارے

کبوتر جا خبر لاوے پیا کی
سونگی کسطرح بپتا سدا کی
پر افشان جا کہین اب تو شتابی
سجن سے کہہ مری دل کی خرابی

پیا پردیس کیون تمنے بسایا
بہت مجھ برہنی کو کیون جلایا
اری کس نے تجھے بس لے لیا ہے
جیا دھن اوسکا جس نے تو لیا ہے

نیا نسدن شگن اوٹھکر سناؤن
سکھی دن اونگلیون پر مین گنون رے
اسارے آیا مجھے دکھ دیتی دیتے
اری سب نار پیکے سنگ بولین
ہمن سی برہنی روتی پھرین ہین
ہوئی تھی کس گھڑی مجھسے جدائی
کہو جاکر مرا اتنا سندیسا
گھٹا ہر طرف سی اٹی کھڑی رے
گھٹا کو دیکھ مین رو رو کھڑی ہون
سکھی ری راتدن جوا برنت ہو
اکیلی سیج سوؤن کس جتن سے
قرار از دل و رین سو سم گیا رے
کبھی مجھ نام پی کا مت سناؤ
سکھی ری یاد دی دکھ بڑھایا
نہوگی اون بنا اب چین اکدم
بتاؤ مین خوشی کس بات پر ہون
کٹی غم بیچ دن اور رات میری
ایا گھنگھور ساون سر پہ میرے
اگن برہا مری سینہ لگت ہے
سکھی ری رین دن نت مینہہ برسے
زمین سیتی گھٹا جھک جھک لگی ری

جتن سیتی کسی مین پی کو پاؤن
نجانون کس گھڑی پی سے ملون رے
سدا آنسو سیتی منہ دھوتے دھوتے
گرہ اپنے پیا کے جی سی کھولین
غم ہجران کا نت دکھڑا بھرین ہین
پھر آتے کیون نہین جی چاہتا ہے
کہ پیتم تمنے کیون چھایا بدیسا
اٹاری مین لگی دیکھون کھڑی رے
گرج پھر آستا دی برہنی کون
یہ صورت دیکھ آوی صبر کسکو
جلون ہون راتدن مین اس اگن سے
مژہ پر کنسے خون جم گیا رے
ارے ہر وقت مجکو مت ستاؤ
نصیحت کرکے تم نے کچھ نپایا
مرونگی چھوڑ جو پایا نہ پیتم
کسو سے ہنس کے مین کس طرح بولون
برہ سی ہو گئی مین آپ بوری
کرو اس درد کی دارو سویرے
تمامی تن بدن میرا جلت ہے
جدائی سی مرا جی جان ترسے
اگن برہا مری سینہ دگی ری

جدائی کی گھڑی مشکل ہی مجھ پر
بکھرت اس بکھم مین آگئی رے
پھرون بیکل پیا بن دربدر مین
پھرون پی ڈھونڈھتی مین ہر طرف رے
سکھی نسدن مرا روتے کٹے ہی
ٹک اونکی بات کوئی آسناوے
سکھی ری ابتدا برسات کا ہی
اسنڈ کر لال بادل اوتی ہین
اری مین دیکھ دن کو صاف بدلی
یہ دکھڑا نت مرے جی کو رہی ری
اندھیری رین دیکھ اور سیج سونی
کرو ہو کیون نصیحت برہنی کو
کہو تم لاکھ پر مین اک نمانون
جو چاہو پی بنا جیتی رہونگی
مری تم کیا کہو کچھ زندگی ہی
پڑا مجھ جی پہ نت کاروناری
کٹا یہ سارے غم کے بیچ میرا
جلی مین برہنی اس آگ سیتی
سکھی ری چھوہ پر برسات آئی
گھٹا کاری ہی چھائی دھوم سیتی
گھٹا کاری کرے چارون طرف زور

گیا دریای غم سر سے گذر کر
نئے دکھ سی دیوانی مین بھئی رے
پکارون نت سجن کو گھر بگھر مین
نئے دکھ سی دیوانی مین بھئی رے
مری اس درد سے چھاتی پھٹی ری
پیاری سنگ کوئی پی ملاوے
برہ بیراگ سی جی اب ڈرا ہے
برہ کی آگ دل مین لاوتی ہین
رہی غم سے تمامی رین گذری
کہ ساجن کسطرف کو رم رہی جی
ہوئی ہی آگ میرے دل کی دونی
کہو مین کیا کرون جی کی بنی کو
سجن بن دوسرے کو مین نجانون
نت اپنا خون دل پیتی رہونگی
پر اک بیچارگی اور بندگی ہی
پیا سنگھ لے گیا سکھ سو ونا ری
سجن نے اب تلک کینا نہ پھیرا
بھئی بوری برہ بیراگ سیتی
نئے سر سی بدن مین آگ لائی
لگی میری اگن ہر روم سیتی
برہ نے کر دیا مجھ دل اوپر زور

یہ ہاتھ اور پانون آج اپنے جو ہینگے
سوا اس نام کے اوس روز میرا
نہ ایسا ہو کہ میری ناؤ ڈوبی
کرم تیرے سے یہ کب دور ہیگا
کہون قصہ مین اپنی درد و غم کا
مرا ایک سانوری کے ساتھ دل مل
اری مین کیا کہون تجھسے سکھی ری
منع مینے بہت رو رو کیا ری
سجن تم چھوڑ کر مجکو سنجاؤ
برہنی کے تئین تو مت جراوے
مین تجھ بن جلکے ہونگی راکھ ساری
جہان ہوگا پیا اوس دیس جاؤن
اکیلی تجھ بنا کیسے رہون گی
تجونگی تم بنا سنگار اپنا
تجھ اوپر جان اپنی وار دونگی
اکیلی رات مینے ہار تم بن
اگر برہا نپٹ مجھ جی مین بیتی
اگر دل مین تھی کرنی یہ جدائی
وہی ہوگا جو قسمت مین لکھا ہی
کہی مین سو پر اوس نے اک نہ مانی
جرون مین راتدن اس آگ سیتی

سبھی اعمال کل جا کر کہین گے
نہین کوئی خبر لیتا سویرا
نرے آندھی گنا ہونکی جھکولی

حکایت حال

جو کچھ ہیگا لکھا اپنی کرم کا
ہوا مانند گل خوشوقت کھل کھل
برہ کی آگ مجھ دل مین لگی ری
بکھا اپنی سنائی دل کی ساری
سجن برہا اگن مین نا جلاؤ
ست اس جلنے کی اوپر پوس لاوے
کرونگی اشک سی دریا بھی جاری
جو تو پردیس جاتو ڈھونڈھ لاؤن
دکھ اوپر دکھ پیا کیسے سہونگی
رہونگی مین سجن مین ہار اپنا
تری گل کا پیاری ہار ہونگی
مری لیکھے تو ہیگی رات نس دن
نہین پانیکے پھر تم مجکو جیتی
تو ظالم پہلے ہی کیون بیت آئی
پر اس جینے سے تو مرنا بھلا ہے
سلونی نے مری اک سکھ نجانی
بھئی بوری برہ بیراگ سیتی

مجھے اسدن کی ہی مشکل نہایت
اگر ڈوبون تو تم تک ہاتھ دیجو
جہاز امت کا تیری ہاتھ ہیگا

حقیقی تک نتھا درجہ مرا ری
رہی مین راتدن اوس ساتھ خوشحال
کہون کیا ایک بیک اوس سانوری نے
کہا مینے بہت سمجھا کے اوسکو
پیا تجھ بن جلونگی مین اگن مین
نجانی تو اب ایسے دنو نمین
اری یہ نین روتی روتی جانی
نہ سوؤن پھر کبھی مین سیج اوپر
مین اپنا درد و غم کس سے کہونگی
پیا تم بن مین کاجل کب کرونگی
پیا کاٹون گی کیونکر غم کی راتین
اندھیری رین مین تجھ بن ڈرونگی
اگر چلنے کا پھر تم نام لوگے
اگر چاہی تو مجکو ساتھ لیجا
کہی مین سو طرح سمجھا اوسے بات
کیا اپنا سفر مجھ چھوڑ اکیلی
دکھاؤن فال پی کے آؤنے کی

خدا کیواسطے کرتے شفاعت
سمجھکر اپنا کھیوا پار کیجو
جہان چاہی کرم اپنی سے لیجا
کہ مجسا بی سر و سامان بھی ہیگا
مجازی عشق کا دکھڑا پڑا ری
لیا مین اپنی کو ایسا جنجال
کیا قصد ای سکھی اوس سانوری نے
کہ اس رت مین اکیلی کر نہ مجکو
لگاؤن آگ ساری تن بدن مین
لگا مت آگ جلتی کے دلو نمین
سبھی یہ جان ہون مانند پانی
کرون یہ سوا تجھے مین جا کی درد
اری اس غم کب جیتی رہونگی
لباس اپنا مین بالم سب دھرونگی
کہونگی جا کی کس سے غم کی باتین
اکیلی سیج پہ کیسے رہونگی
تو میرا جیو ڑا ہاتھو نسے دوگے
جدائی کا مجھے مت داغ دیجا
نرانی اوسنے کچھ بیہیات بیہیات
مری سب مین برہ نے لاج لے لی
پڑھون منتر مین اوسکے لاؤنی کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہون کیا حمد مین اوس بیچگونی کی
خدا بی شبہہ و بے مثل و نمونی کی

کیا قدرت سی عالم کن مین پیدا
ستارہ عرش و کرسی سب ہویدا

عجب نادر بنائی شکل آدم
کیا انسان کو فخر دو عالم

پیالا اپنی الفت کا پلایا
جگر عشاق کا غم سے جلایا

مجھے مقدور کیا حمد خدا کی
مگر ہووی مدد کچھہ مصطفے کی

وسیلہ ہی مراد دونو جہان کا
سبب پیدایش کون و مکان کا

محمد صاحب لولاک ہی گا
محمد فخر ہفت افلاک ہے گا

محمد سرور خیل نبوت
محمد غنچۂ باغ مروت

محمد احمد محبوب سبحان
محمد صدر بزم قرب رحمان

محمد آنکہ جان مین فدایش
بود طٰہٰ و یٰسین در ثنایش

محمد آنکہ نامش حرز جان ہا
ثنایش جوہر تیغ زبان ہا

محمد نام پاک اوس ذات کا ہی
کہ جسکے نور سے عالم بنا ہی

اگر اوس ذات کا سایا نہوتا
زمین و آسمان پیدا نہوتا

گنہگارونکا یارو کون ہوتا
سواد کفر دل سے کون دھوتا

یہ خلقت کسطرح جنت کو جاتی
اگر اوسکا کرم ہوتا نہ ساتھی

خصوصًا ہمسے ناکارہ سیہ رو
خلاصی کسطرح پاتے بتا تو

سبھون کو ہی بھروسا بندگی کا
مجھے ہی خوف اپنی زندگی کا

عبادت کے اوپر ہی کوئی نازان
عمل اپنے سے مین چون بیدل لرزان

قیامت کے جو دن نامی کھلینگے
ترازو مین عمل سب کے تلینگے

خدا پوچھے گا نیک و بد کو سب سے
جزا پاوینگے بندی اپنی رب سے

Bikat Kahani

INDIAN INSTITUTE

بعون صناع کمین و مکان فضل خلاق زمین و زمان

بکت کہانی

مطبع نامی منشی نولکشور مین مطبوع جہان ہوئی

Bikaṭ Kahānī.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.